خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 12 جون 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا پہلی آیت جو مَیں نے پڑھی ہے وہ سورۃ البقرہ کی ہے جس کا ترجمہ ہے کہ ”جو لوگ اپنے مال رات اور دن پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کے لیے اُن کے ربّ کے پاس اُن کا اجر محفوظ ہے اور نہ تو انہیں کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔“

دوسری آیت سورۃ الذّاریات کی ہے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں کا بھی حق تھا اور جو مانگ نہیں سکتے تھے اُن کا بھی حق تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج مَیں آنحضرت ﷺ کے جود و سخا کے اسوہ کے متعلق کچھ روایات کروں گا۔ ان روایات سے پتا چلتا ہے کہ آپؐ کا اپنا عمل کیا تھا اور آپؐ نے کس طرح بار بار مومنوں کو اس حوالے سے توجہ دلائی ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ضرورت مندوں کی ضروریات پورا کرنے کی طرف بہت توجہ دلائی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے بھی اس طرف نہ صرف اپنے ارشادات سے بلکہ اپنے عملی نمونے سے بھی بہت توجہ دلائی ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ ان دعائیہ کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے کہ اے اللہ! مَیں بخل سے، سستی سے، بدترین عمر سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اسی طرح اس حوالے سے یہ دعا بھی مذکور ہے کہ ”اے اللہ! مَیں تیری پناہ لیتا ہوں فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی سے اور بزدلی اور کنجوسی سے اور قرضے کے زیادہ ہونے سے اور لوگوں کے غلبے سے۔“

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے متعلق آپؐ نے یہ نصیحت فرمائی ہے کہ ”تھیلی کا منہ باندھ کر نہ رکھا کرو ورنہ تم سے روک لیا جائے گا۔“

فرمایا ”گنتے نہ رہا کرو، ورنہ اللہ بھی گِن گِن کر دے گا۔“

ایک موقع پر نصیحت کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا کہ اے ابنِ آدم! تیرا اپنی ضرورت سے زائد مال خرچ کرنا تیرے لیے بہتر ہے۔ تیرا اس کو روک رکھنا تیرے لیے برا ہے، بقدرِ ضرورت روک رکھنے پر ملامت نہیں کی جائے گی۔ تُو اس سے شروع کر جس کی پرورش تیرے ذمہ ہے۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

ایک دفعہ آنحضور ﷺ حضرت بلالؓ کے پاس تشریف لائے ان کے پاس کھجور کی ایک ڈھیری جمع تھی جو انہوں نے نبی ﷺ اور آپؐ کے مہمانوں کے لیے جمع کر رکھی تھی۔ آنحضور ﷺ نے حضرت بلالؓ کو مخاطب کرکے فرمایا کہ کیا تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اس ذخیرے پر جہنم کی گرم لپیٹ آ پہنچے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اے بلال! خرچ کرتے چلے جاؤ۔ خدائے ذوالعرش کے ہوتے ہوئے فقر و فاقہ سے مت ڈرو۔

جود و سخا کی صفت آپؐ میں بعثت سے قبل بھی پائی جاتی تھی، جس کی گواہی ہم حضرت خدیجہؓ کے اس بیان میں پڑھتے ہیں جو پہلی وحی کے موقعے پر انہوں نے دی تھی۔

آپؓ نے فرمایا تھا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ بخدا! اللہ آپؐ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ آپؐ صلہ رحمی کرتے ہیں، عاجز کا بوجھ اٹھاتے ہیں، وہ نیکیاں کرتے ہیں جو معدوم ہو چکی ہیں، مہمان نوازی کرتے ہیں اور حقیقی مصائب میں مدد کرتے ہیں۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ دو عادتیں مومن میں نہیں ہو سکتیں ایک بخل اور دوسری بد خُلقی۔ فرمایا ظلم سے بچو... بخل اور حرص سے بچو یقیناً بخل نے تم سے پہلوں کو ہلاک کیا تھا۔ کسی بندے کے دل میں حرص و بخل اور ایمان اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

آنحضور ﷺ آنے والے کل کے لیے کوئی شئے بچا کر نہ رکھتے۔ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور جلدی سے گھر تشریف لے گئے اور پھر باہر تشریف لائے۔ پوچھنے پر فرمایا کہ مَیں صدقے کے مال میں سے سونے کا ایک ٹکڑا گھر میں چھوڑ آیا تھا۔ مَیں نے پسند نہ کیا کہ یہ رات بھر میرے پاس موجود رہے اس لیے مَیں نے اسے تقسیم کر دیا۔

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور آپؐ کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ مَیں نے سمجھا کہ کسی تکلیف یا درد کی وجہ سے ایسا ہو گا۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا ہے۔ کیا یہ کسی تکلیف کی وجہ سے ہے؟ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ نہیں! بلکہ اُن سات دیناروں کی وجہ سے ہے جو ہمارے پاس شام کو آئے تھے اور رات گزر گئی اور ہم نے انہیں خرچ نہیں کیا۔ مَیں انہیں بستر کے کونے میں بھول گیا تھا جب مجھے یاد آیا تو مجھے سخت تکلیف ہوئی ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی یہ حالت تھی کہ آپ کے پاس جو کچھ ہو تا وہ سخاوت کر دیا کرتے تھے۔

ایک دفعہ آپؐ کے پاس ستّر ہزار درہم آئے۔ یہ مال ایک چٹائی پر رکھا گیا۔ آپؐ یہ مال تقسیم کرنے کے لیے کھڑے ہوئے کوئی سوالی ایسا نہ آیا جسے آپؐ نے خالی ہاتھ واپس کیا ہو یہاں تک کہ آپؐ نے سارا مال تقسیم فرما دیا۔

اللھم صلی علی محمد و علی ال محمد و بارك و سلم انك حميد مجيد۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞